سوال

(412)امام بسم اللہ جہری پڑھتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک مسجد میں نماز پڑھی.جماعت تو نہ مل سکی لہذا میں نے بعض ایسے نمازیوں کے ساتھ نماز با.جماعت ادا کرلی جن کی میری طرح.جماعت رہ گئی تھی.جماعت کراتے ہوئے یہ امام بسم اللہ بلند آواز سے پڑھ رہا تھا کیا یہ نماز صحیح ہے ؟ ہمیں مستفید فرمایئے اللہ تعالیٰ آپ کو فائدہ بخشے گا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ امام شافعی کے مذہب پر عمل پیرا ہے کیونکہ شافعی مذہب میں بسم اللہ سورۃ فاتحہ کی ایک مستقل آیت ہے لہذا وہ جہری نمازوں میں بسم اللہ پڑھنا واجب قرار دیتے ہیں ایسے امام کے پیچھے نماز صحیح ہے ہوجائے گی کیونکہ بسم اللہ کو بلند آواز سے پڑھنا بھی جائز ہے لیکن ہمیشہ نہیں بلکہ کبھی کبھی اسے جہر پڑھنا چاہئے اور یہ صحیح بات ہے اور اس سے تمام دلائل میں تطبیق بھی ہوجاتی ہے واللہ اعلم۔ (شیخ ابن جبرین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر371

محدث فتویٰ